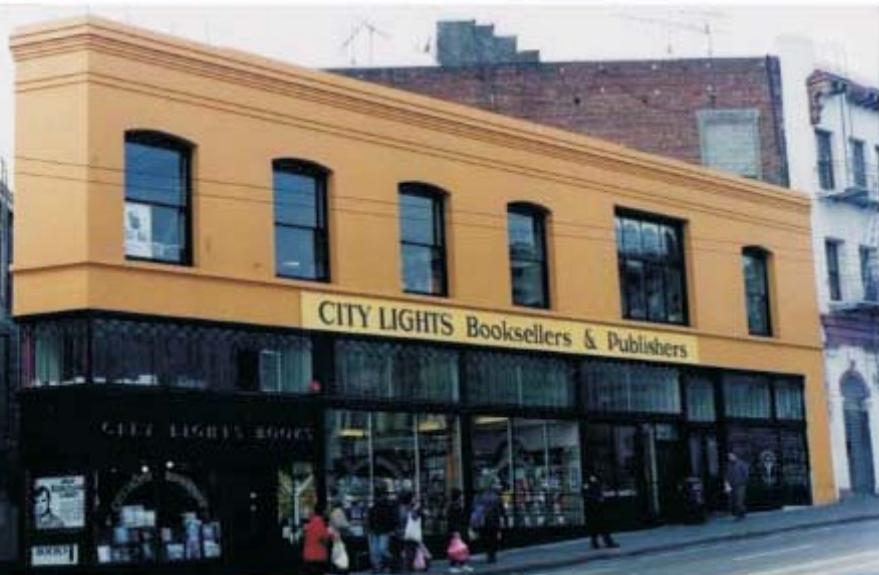


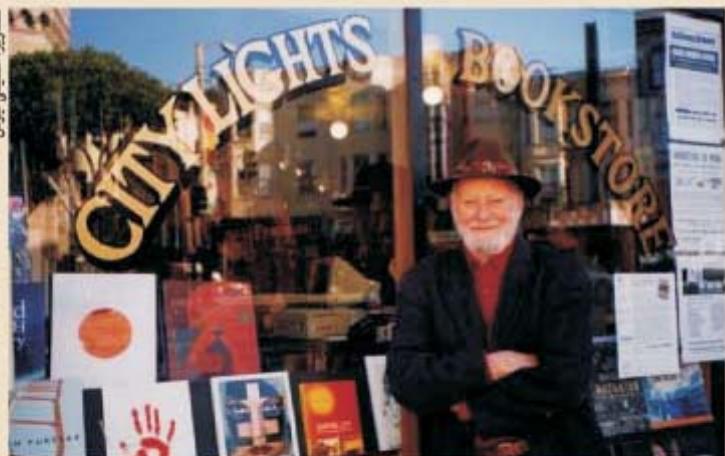
# سینٹ لائنس بک اسٹور

انجم نعیم



آنہنے یاد یہ تو مارٹن کا ہی تھا لیکن اس خواب کو پہلا پاپ کلچر میگزین نکالا تو اچا نک پورے ملک کے نئے لکھنے والوں کی توجہ ان کی جانب مرکوز ہو گئی۔ پھر ان کے اشاعتی ادارے نے اس وقت کے ابھرتے ہوئے فنکاروں را بڑھانے کے ذہن میں ایسے اشاعتی ادارے کا منصوبہ ای وقت سے گردش کر رہا تھا جب سے ان کی عملی زندگی کے بالکل ابتدائی دور میں ان کے اور قلم ناقد پاولین کائل کی تخلیقات شائع کیں تو گویا یہ تحریک سے خود کو وابستہ ایک اشاعتی تخلیقات کاروں کا یا ایک مرکز وجود بن کر رہا گیا۔ میں اسی انداز کی کتابوں کی ایک بہت حوصلہ حوصلہ دکان کھوئی تھی۔ ۱۹۵۳ میں صرف ایک چھوٹے سے کمرے سے شروع ہونے والا مارٹن اور فرنکلین کا یہ اشاعتی ادارہ اور کتابوں کی دکان ادیبی تاریخ میں اس قدر رہیت کی حامل ہو جائے گی۔ شائد اس وقت کسی کے خیال میں بھی نہیں آیا تھا۔ دونوں نے اپنی اپنی جانب سے ۵۰۰ ڈالر لگا کر اس ادارے کا آغاز کیا تھا اور اس وقت تاریخی مقبولیت و شہرت کے ساتھ کڑووں ڈالر کا یہ ادارہ اپنی پوری آب و تاب کے ساتھ علم و فن کی روشنی بھیڑ رہا ہے۔

فرنکلین کی اس رائے سے کوئی اختلاف نہیں کر سکتا کہ سان فرانسیسکو میں سینٹ لائنس بک اسٹور کے علاوہ کوئی دوسرا ایسی جگہ نہیں ہے جہاں پوری ایک نسل کی ذہنی تربیت اس طرح سے ہوئی کہ انہوں نے ایک پوری فرانسیسکو اسٹور کی تیار کیا تو اسے دیگر دوستوں اور خیر اخیار کی توان کے دوستوں کو اندازہ ہونے لگا خواہوں کی بھی حمایت حاصل ہوئی۔ ابھرتے تھا کہ مارٹن سماجیات سے کہیں زیادہ ادب کی ہوئے جید تخلیقات کاروں کی کتابوں کا جیپر بیک اور معاشری زندگی میں اپنی پوری شناخت کے طرف ملیں اور جب ۱۹۵۲ میں انہوں نے ایڈیشن سنتے داموں میں قارئین تک پہنچانے کا



گے۔ شروع میں اکیلے ہونے کی وجہ سے مارٹن فرنکلین کو مارٹن کی رفاقت خوب راس اس کام کے لئے مناسب وقت کا انتظار کرتے آئی تھی۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ انہوں نے زندگی کا ایک نیا مقصد خلاش کر لیا تھا۔ لہذا جب رہے۔ ۱۹۳۰ میں جب مارٹن نیو یارک سے دونوں نے مل کر سینٹ بکس اسٹور کا اشاعتی سان فرانسیسکو پہنچے اور انہوں نے سان منصوبہ تیار کیا تو اسے دیگر دوستوں اور خیر اخیار کی توان کے دوستوں کو اندازہ ہونے لگا خواہوں کی بھی حمایت حاصل ہوئی۔ ابھرتے تھا کہ مارٹن سماجیات سے کہیں زیادہ ادب کی ہوئے جید تخلیقات کاروں کی کتابوں کا جیپر بیک اور معاشری زندگی میں اپنی پوری شناخت کے طرف ملیں اور جب ۱۹۵۲ میں انہوں نے ایڈیشن سنتے داموں میں قارئین تک پہنچانے کا

ادب کی تاریخ میں ادبی شخصیات کے علاوہ بعض مقامات اور بعض افراد کی اتنی اہمیت رہی ہے کہ ان کی خدمات کو کسی طور بھی کسی اہم تخلیقی فنکار سے کم نہیں گردانا جاسکتا۔ کچھ بھی اہمیت سینٹ لائنس بک اسٹور کی بھی ہے۔ یہ صرف ایک بک اسٹور ہی نہیں تھا بلکہ اس وقت کے ادیبوں اور شاعروں کی ایک ایسی اجت�ع گاہ اور جائے پناہ تھی کہ معاصراً امریکی ادب کا کوئی تذکرہ سینٹ لائنس بک اسٹور کے ذکر کے بغیر شاید ہی مکمل ہو پائے۔ بیت جزیش ن کی پوری فکری تحریک کا یہ بک اسٹور نہ صرف مرکز و محور تھا بلکہ نئے لکھنے والوں کے لئے ایک نہایت کامیاب درکشاپ کی فہل اختیار کر گیا تھا۔ پاکٹ پونچس سیریز کے عنوان سے سینٹ لائنس بک اسٹور نے اس دور کے پیشتر نے اور مشاہق لکھنے والوں کی کتابوں کے پاپلر ایڈیشن شائع کے۔ ایک طرح سے بیٹ شاعروں کا یہ پاضابطہ اشاعتی ادارہ تھا جہاں سے نہ صرف فرنکلین کی تمام تصویفات شائع ہوئیں بلکہ اس وقت شائع ہونے والی پیشتر مقبول عام کتابوں کو قارئین تک پہنچانے میں اس بک اسٹور نے نہایت اہم کردار ادا کیا۔ ایلن گنسبرگ کی مشہور تصویف 'ہاول' جسے نوش گاری کے لازم میں جانے کی مشکلات سے گذرنا پڑا، اسی اشاعتی ادارے سے شائع